بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّ حۡمٰنِ الرَّ حِیۡمِ   نَحۡمَدُهٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِهِ الۡکَرِیۡمِ   وَعَلٰی عَبۡدِ هِ الۡمَسِیۡح الۡمَوعَود

وَسِعَ رَبُّنَا کُلَّ شَیۡءٍ عِلۡماً عَلَی اللّٰهِ تَوَکَّلۡنَا رَبَّنَا افۡتَحۡ بَیۡنَنَا وَبَیۡنَ قَوۡمِنَا بِالۡحَقِّ وَأَنۡتَ خَیۡرُ الۡفَاتِحِیۡنَ (اعراف۔ ۹۰)

ہمارے ربّ کا علم تمام چیزوں پر حاوی ہے۔ ہم نے اللہ پر بھروسہ کیا۔ اے ہمارے ربّ ہمارے درمیان اور
ہماری قوم کے درمیان حق کیساتھ فیصلہ کر اور تو بہترین فیصلہ کرنیوالا ہے

اِعلان عام۔۔بسلسله۔۔مباهله

﴿﴿لوگ آئے اور دعوٰی کر بیٹھے۔ شیر خدا نے اُنکو پکڑا۔ اور شیر خدا نے فتح پائی﴾﴾

(روحانی خزائن جلد ۱۷ صفحہ ۴۲۹)

E-mail of Rashid Jahangiri   dated on 9th August 2012

Nasir Ahmad Sultani few months ago gave MUBAILIAH (prayer duel) challenge to Abdul Ghaffar Jumba of Germany. This challenge was on STATUS OF HMGA. Jumba did NOT accept the challenge. As he knows that HMGA status was NOT what followers of Mirza Mahmud Ahmad believe i.e. "Prophet". Nasir Sultani gave this challenge, as he knows very well that HMGA NEVER held belief that he was Prophet. This truth made Sultani bold, and he challenged Jumba to Mubailiah. Jumba did not accept it. But this challenge got Sultani another follower i.e. Dr. Abdul Ghani. The one of the "TWO ANGELS" of Sultani.

Now i ask Nasir Sultani to challenge another claimant of 15th Islamic Century "Mujadid" from Bangladesh. This new Bengali Mujadid name is 'Syed Muhammad Dillur Rehman'.

https://reformer1500.wordpress.com/mujaddid/

RJ

ترجمہ۔ ’’چند ماہ پہلے ناصر احمد سلطانی نے جرمنی کے عبدالغفار جنبہ کو مباہلہ کا چیلنج دیا تھا۔ یہ چیلنج حضرت مرزا غلام احمد کے مقام و مرتبہ کے بارے میں تھا۔ جنبہ نے اس چیلنج کو قبول نہ کیا۔ کیونکہ وہ جانتا تھا کہ حضرت مرزا غلام احمد کا مقام و مرتبہ وہ نہیں ہے جیسا کہ مرزا محمود احمد کے پیروکار یقین رکھتے ہیں یعنی ’’نبی‘‘۔ ناصر احمد سلطانی نے یہ چیلنج دیا کیونکہ وہ بڑی اچھی طرح جانتا تھا کہ حضرت مرزا غلام احمد نے کبھی نبی ہونے کا دعوٰی نہیں کیا تھا۔ اس سچ نے سلطانی کو دلیر کر دیا اور اُس نے جنبہ کو مباہلہ کا چیلنج دیدیا۔ جنبہ نے اِسے قبول نہ کیا۔ لیکن اس چیلنج کی بدولت سلطانی کو ایک اور پیروکار مل گیا یعنی ڈاکٹر عبدالغنی۔ سلطانی کے دو فرشتوں میں سے ایک۔ میں اب سلطانی سے پوچھتا ہوں کہ وہ بنگلہ دیش کے پندرھویں صدی کے ایک اور مجدد کو چیلنج دیں۔ اِس نئے بنگالی مجدد کا نام ’’سیدل الرحمٰن‘‘ ہے۔‘‘   آر جے

معزز احمدی بزرگو، بہنو، بھائیو اور دیگر قارئین کرام

واضح رہے کہ اپنے آقا حضرت مہدی و مسیح موعود علیہ السلام کی سنت پر عمل کرتے ہوئے خاکسار یہ پسند نہیں کرتا تھا کہ وہ حضرت مرزا صاحبؑ کو کسی بھی رنگ میں ماننے والے کسی احمدی پر لعنت ڈالے لیکن درج بالا ای میل (E-mail) نے اللہ کے شیر کو پنجرے سے نکال دیا ہے۔ جاننا چاہیے کہ بعض شکست خوردہ اور بے چین رُوحوں نے اپنی جھوٹی اَنا کی تسکین کیلئے درج بالا ای میل (e.mail) میں ایک جھوٹا مضمون پھیلایا ہے کہ خاکسار نے سلطانی صاحب کے مباہلہ کے چیلنج کو قبول نہیں کیا۔ یہ سراسر مجھ پر جھوٹا بہتان ہے کیونکہ

آج تک سلطانی صاحب نے مجھے کوئی مباہلہ کا چیلنج نہیں دیا۔ اگر سلطانی صاحب نے اس عاجز کو کوئی مباہلہ کا چیلنج دیا تھا تو وہ اس کا ثبوت پیش کرے ورگرنہ لعنت اللہ علیٰ الکاذبین۔ پچھلے سال ایک نام نہاد خلیفۃ اللہ اور مدعی نبوت و رسالت جناب منیر احمد اعظم صاحب نے اس عاجز کو مباہلہ کا چیلنج دیا تھا۔ میں نے اس کا مباہلہ کا چیلنج قبول کرنے سے پہلے اُسے بذریعہ دلائل سمجھایا کہ خلیفہ ثانی صاحب کا دعویٰ مصلح موعود جس کی بنیاد پر آپ مجھے مباہلہ کا چیلنج دے رہے ہیں قطعی طور پر جھوٹا ہے۔ قرآن کریم اور زکی غلام (مصلح موعود) سے متعلقہ مبشر اِلہامات خلیفہ ثانی صاحب کے جھوٹے دعویٰ مصلح موعود کی خوب قلعی کھول دیتے ہیں۔ مزید برآں خلیفہ ثانی صاحب نے مورخہ ۱۰/مارچ ۱۹۵۴ء کو اپنے جھوٹے اِلہامی دعویٰ مصلح موعود کی بنا پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے مقرر کردہ قطع وتین کی سزا بھی پائی۔ لیکن میرے سمجھانے کے باوجود جناب منیر احمد اعظم صاحب اپنے مباہلہ کے چیلنج پر اَڑا رہا۔ تب میں نے اُسکے مباہلہ کے چیلنج کو قبول کیا اور یہ مباہلہ کا چیلنج جماعت احمدیہ اِصلاح پسند کی ویب سائٹ (alghulam.com) پر موجود ہے۔

(۱) گذشتہ سال کے آخر میں جناب ناصر احمد سلطانی صاحب کو بھی اس عاجز کے متعلق اِلہامات ہونے شروع ہو گئے۔ تب اُس نے خاکسار کو دو (۲) موضوعات (نبوت۔ پیشگوئی مصلح موعود) پر علمی مناظرہ کی دعوت دے دی۔ میں نے سلطانی صاحب کے (نبوت اور پیشگوئی مصلح موعود سے متعلقہ) دونوں مضامین میں سے اُسکی بے بنیاد اور غیر معقول باتوں کا نہ صرف جواب لکھا بلکہ نبوت اور پیشگوئی مصلح موعود کی حقیقت پر مشتمل اپنے دو (۲) مفصل مضامین سلطانی صاحب کی طرف بھی بھیجے اور اُسے کہا کہ اگر نبوت اور پیشگوئی مصلح موعود کے سلسلہ میں تمہارا مؤقف صحیح ہے تو میرے دونوں مضامین ﴿(۱) حضرت مرزا صاحبؑ کی نبوت اور رسالت (۲) کرگس کا جہاں اور ہے۔۔۔شاہین کا جہاں اور﴾ کا جواب لکھ کر میری طرف بھیجو تا کہ میں آپکے جواب کا جواب الجواب لکھوں۔ لیکن سلطانی صاحب نے راہِ فرار اختیار کرتے ہوئے میرے دونوں مضامین کا جواب نہ دے کر قارئین کو اپنے جھوٹے مجدد اور ملہم من اللہ ہونے کا ثبوت فراہم کر دیا۔ علمی مناظرہ شروع کرنے سے پہلے میں نے سلطانی صاحب کو کہا تھا کہ ماریشس (Mauritius) کے منیر احمد اعظم صاحب نے مجھے بھی اور آپ کو بھی مباہلہ کا چیلنج دیا تھا۔ میں نے تو اُس کا مباہلہ کا چیلنج قبول کیا اور قارئین مباہلہ کا یہ چیلنج میری ویب سائٹ پر پڑھ سکتے ہیں۔ اگر آپ سچے مجدد صدی پانزدہم تھے تو آپ نے منیر احمد اعظم صاحب کا مباہلہ کا چیلنج قبول کیوں نہیں کیا؟؟ سلطانی صاحب نے جواباً مجھے کہا کہ میں آپ سے مباہلہ کرنے کیلئے تیار ہوں۔ اب خاکسار حضرت مرزا صاحبؑ کے اُمتی نبی ہونے اور اپنے سچے موعود زکی غلام مسیح الزماں (مصلح موعود) ہونے کے سلسلہ میں (علمی اور قطعی دلائل پر مشتمل مذکورہ بالا دونوں مضامین کے ذریعے) سلطانی صاحب پر کامل طور پر اتمام حجت کر چکا ہے۔ اگر سلطانی صاحب حضرت مرزا صاحبؑ کی اُمتی نبوت اور اس عاجز کے دعویٰ موعود زکی غلام مسیح الزماں (مصلح موعود) کی سچائی کے سلسلہ میں میرے ساتھ مباہلہ کرنا چاہیں تو میں اُنہیں ویل کم (welcome) کرتا ہوں۔ سلطانی صاحب مدعی نبوت و رسالت منیر احمد اعظم کی طرح اپنا مباہلہ کا چیلنج سائن کر کے اور اُس پر مجدد صدی پانزدہم کی مہر (stamp) لگا کر میری طرف بھیج دیں۔ خاکسار جواباً اسکے مباہلہ کے چیلنج کو اپنی مہر (موعود زکی غلام مسیح الزماں) کیساتھ سائن کر کے سلطانی صاحب کی طرف بھی بھیج دے گا اور اِسے اپنی ویب سائٹ پر بھی آن ایئر کر دے گا۔ میں اُمید کرتا ہوں کہ سلطانی صاحب مدعی مجددیت صدی پانزدہم لوگوں کو مایوس نہیں کریں گے اور مباہلہ کیلئے میدان میں ضرور نکلیں گے۔

(۲) لاہوری حضرات حضرت مرزا غلام احمدؑ کی طرف یہ جھوٹ منسوب کرتے ہیں کہ اُنہوں نے اُمتی نبی ہونے کا دعویٰ نہیں کیا تھا اور آپؑ اُمتی نبی نہیں تھے۔ خاکسار حضرت مرزا صاحبؑ کی نبوت کے سلسلہ میں اپنے مضامین نمبر ۳۹ اور ۴۰ کے ذریعہ اِن پر کامل طور پر اتمام حجت کر چکا ہے کہ حضرت بانئے سلسلہ احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد علیہ السلام مہدی و مسیح موعود اور مجدد اَلف آخر ہونے کے علاوہ اُمتی نبی بھی تھے۔ خاکسار کے دعویٰ اور اُسکے قطعی، علمی اور اِلہامی ثبوت پر مشتمل میری کتاب (غلام مسیح الزماں) عرصہ دراز سے ویب سائٹ پر موجود ہے اور اُمید ہے کہ لاہوری جماعت کے اَمیر اور دیگر کرتا دھرتا حضرات نے اس کا مطالعہ ضرور کر لیا ہوگا۔ خاکسار پختہ ایمان رکھتا ہے کہ حضرت مرزا غلام احمدؑ اُمتی نبی تھے اور لاہوری حضرات آپکی نبوت کے سلسلہ میں سخت غلطی خوردہ ہیں ثانیاً۔ لاہوری حضرات اس عاجز کو بھی اپنے دعویٰ (موعود زکی غلام مسیح الزماں) میں نعوذ باللہ کاذبّ اور فریبی خیال کرتے ہیں۔ اگر لاہوری حضرات حضرت مرزا صاحبؑ کی اُمتی نبوت اور اس عاجز کے دعویٰ (موعود زکی غلام مسیح الزماں) کی سچائی کے سلسلہ میں مباہلہ کرنے کا شوق رکھتے ہوں تو میں اِنہیں بھی ویل کم کرتا ہوں۔ لاہوری حضرات اپنے امیر جناب ڈاکٹر عبدالکریم صاحب پاشا سے کہیں کہ وہ مذکورہ بالا دونوں موضوعات کے سلسلہ میں منیر احمد اعظم کی طرح اپنا مباہلہ کا چیلنج اپنی مہر (امیر جماعت احمدیہ لاہور) کیساتھ سائن کر کے میری طرف بھیج دیں۔ خاکسار بھی جواب میں اُنکا مباہلہ کا چیلنج اپنی مہر (موعود زکی غلام مسیح الزماں) کیساتھ سائن کر کے واپس اُنکی طرف بھی بھیج دے گا اور اِسے اپنی ویب سائٹ پر بھی لگا دے گا۔ مجھے اُمید ہے لاہوری جماعت کے اَمیر لوگوں کو مایوس نہیں کریں گے اور مباہلہ کیلئے میدان میں ضرور نکلیں گے۔

(۳) خاکسار کی تقاریر اور خطبات کے نتیجے میں آجکل قادیانی جماعت کے بعض جیالوں کا بھی دَم گھٹ رہا ہے۔ خاکسار احمدی قادیانی جیالوں سے بھی کہتا ہے کہ اگر تم سمجھتے ہو کہ۔۔۔۔(۱) جناب خلیفہ ثانی صاحب نے مصلح موعود ہونے کا جھوٹا دعویٰ کر کے اور پیشگوئی مصلح موعود پر قبضہ جما کر جماعت احمدیہ میں ایک عظیم فتنہ نہیں ڈالا ہے؟؟؟ (۲) مرزا بشیر الدین محمود احمد نے اپنے والد محترم حضرت مرزا غلام احمدؑ کی منشاء کے برخلاف اُنکی قائم کردہ صدر انجمن احمدیہ (مجلس اِنتخاب) کو ردّ کر کے کچھ خوشامدی احمدیوں سے اپنا بطور

خلیفہ ثانی انتخاب نہیں کروایا تھا؟؟؟ (۳) خاندان نبوت کے افراد نے حضرت خلیفۃ المسیح اوّلؓ کی زندگی میں آپ سے قدرت ثانیہ کے نزول کیلئے دعائیں کروانے کی درخواست نہیں کی تھی۔ خاندان نبوت کے افراد، حضرت خلیفۃ المسیح اوّلؓ اور سارے اصحاب احمدؑ مل کر قدرت ثانیہ کیلئے دعائیں نہیں کرتے رہے تھے؟؟؟ (۴) حضرت خلیفۃ المسیح اوّلؓ کی وفات اور اپنا انتخاب کروانے کے بعد جناب خلیفہ ثانی صاحب نے حضرت خلیفۃ المسیح اوّلؓ کے انتخاب کی جگہ پر **مقام ظہور قدرت ثانیہ** کا بورڈ لگا کر جعلسازی نہیں کی تھی؟؟؟ (۵) آپ اس عقیدے میں سچے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے اپنے بعد بطور مہدی و مسیح موعود **صرف ایک وجود** کی بشارت دی ہوئی ہے؟؟؟ (۶) خلیفہ ثانی صاحب اور اِسکے جانشینوں نے حضرت مہدی و مسیح موعودؑ کے ایمان اور عقیدہ کے برخلاف حدیث مجدد دین کو ردّ کر کے جماعت احمدیہ میں ختم مجددیت کا فتنہ نہیں ڈالا ہے؟؟؟ (۷) ۱۹۱۴ء کے بعد قادیانی خلفاء نے احمدیوں سے آزادی ضمیر کا بنیادی حق چھین کر اُنہیں گونگے اور اَسیر نہیں بنایا ہے؟؟؟ (۸) قادیانی خلفاء نے آنحضرت ﷺ اور حضرت مہدی و مسیح موعودؑ کی تعلیم اور منشاء کے برخلاف احمدیوں پر درجنوں چندے لاگو کر کے اُنہیں لوٹا نہیں ہے؟؟؟ (۹) حضرت مہدی و مسیح موعودؑ کی منشاء اور مقصد کے برخلاف قادیانی خلفاء نے اپنی مذہبی آمریت کو مستحکم اور دائمی بنانے کیلئے وصیتی چندے کو ڈھال نہیں بنایا ہے؟؟؟ (۱۰) قادیانی خلفاء اور علماء نے ۱۹۱۴ء کے بعد حضرت مہدی و مسیح موعودؑ کی درج ذیل تحریر میں بیان فرمودہ دجّالی کام نہیں کیے ہیں؟؟؟

”وانت تعلم ان حقیقة الظلم وضع الشئ فی غیر موضعه عمداو بالارادة لینتقب و جه المهجة ویسدّ طریق الاستفادة و یلتبس الامر علی السا لکین۔ فالظالم هوالذی یحلّ محلّ المحرفین ویبدل العبارات کالخائنین و یجترء علے الزیادة فی موضع التقلیل و التقلیل فی موضع الزیادة کیفاو کماّاو ینقل الکلمات من معنے الی معنے ظلمًاو زورًا من غیر و جود قرینة صارفةٍ الیه ثم یاخذید عوالناس الی مفتریانه کالخادعین۔ و مامعنے الدجل و الدجالة الاهذا فلیفکرمن کان من المفکرین۔ اور تجھے معلوم ہو کہ ظلم کی حقیقت یہ ہے کہ ایک شئے اپنے موقعہ سے اُٹھا کر عمداً غیر محل پر رکھی جائے۔ تا راہ چھپ جاوے۔ اور اِستفادہ کا طریق بند ہو جاوے۔ اور چلنے والوں پر بات ملتبس ہو جاوے۔ پس ظالم اُس کو کہیں گے جو محرفوں کا کام کرے اور خیانت پیشہ لوگوں کی طرح عبارتوں کو بدلا دے اور جرأت کر کے کم کی جگہ زیادہ کرے اور زیادہ کی جگہ کم کر دیوے۔ کیا کیفیت کی رُو سے اور کیا کمیت کی رُو سے اور محض ظلم اور جھوٹ کی راہ سے کلموں کو ایک معنی سے دوسرے معنوں کی طرف لے جاوے۔ حالانکہ اُسکے فعل کیلئے کوئی قرینہ مددگار نہ ہو۔ اور پھر اِس بناء پر دھوکہ دینے والوں کی طرح لوگوں کو اپنی مفتریات کی طرف بلانا شروع کرے اور دجالیت کے معنی بجز اِسکے کچھ نہیں۔ پس جو شخص فکر کر سکتا ہے اس میں فکر کرے۔“ (نورالحق حصہ اوّل (عربی) اشاعت فروری ۱۸۹۴ء۔ روحانی خزائن جلد ۸ صفحہ ۷۹)

میں ایمان اور یقین رکھتا ہوں کہ میری بیان کردہ درج بالا ساری باتیں حق اور سچ ہیں اور میں اپنے دعویٰ (موعود زکی غلام مسیح الزماں) میں قطعی طور پر سچا ہوں۔

قادیانی جیالے اور خصوصاً **جناب انصر رضا صاحب** اور دیگر افراد جماعت اگر سمجھتے ہیں کہ خاکسار کی بیان کردہ درج بالا دس (۱۰) باتیں نہ صرف غلط اور بے بنیاد ہیں بلکہ یہ قادیانی خلفاء، علماء اور ارباب واختیار پر جھوٹے الزامات ہیں۔ اگر قادیانی جیالے اور خصوصاً جناب انصر رضا صاحب میری بیان کردہ درج بالا دس باتوں اور میرے دعویٰ کے سلسلہ میں اس عاجز کیساتھ مباہلہ کرنا چاہیں تو میں آپ سب کو بھی ویل کم (welcome) کرتا ہوں۔ آپ سب اپنے خلیفہ خامس صاحب سے کہیں کہ وہ درج بالا دس باتوں اور میرے دعویٰ کے سلسلہ میں منیر احمد اعظم کی طرح اپنی مہر (خلیفۃ المسیح الخامس) کیساتھ مباہلہ کا چیلنج سائن کر کے میری طرف بھیج دیں۔ خاکسار بھی جواباً مباہلہ کے اس چیلنج کو اپنی مہر (موعود زکی غلام مسیح الزماں) کیساتھ سائن کر کے نہ صرف خلیفہ خامس صاحب کی طرف بھیجے گا بلکہ اس چیلنج کو اپنی ویب سائٹ پر بھی لگا دے گا۔ مجھے اُمید ہے کہ احمدی جیالے، خصوصاً جناب انصر رضا صاحب اور اِنکا خلیفہ خامس لوگوں کو مایوس نہیں کریں گے اور میرے مقابلہ کیلئے مباہلہ کے چیلنج کیساتھ میدان میں ضرور اُتریں گے۔؟؟؟

(۴) مذکورہ بالا گروپوں اور مدعی مجددیت کے علاوہ کوئی اور گروپ (حقیقت پسند پارٹی) یا کوئی اور مدعی مجددیت اگر حضرت مرزا غلام احمدؑ کی نبوت اور خاکسار کے دعویٰ (موعود زکی غلام مسیح الزماں) کے سلسلہ میں مباہلہ کرنا چاہیں تو میں اِن سب کو بھی ویل کم (welcome) کرتا ہوں۔ حقیقت پسند پارٹی والوں کو میں بطور نصیحت صرف اتنا کہتا ہوں کہ ۲۰؍فروری ۱۸۸۶ء کی اِلہامی پیشگوئی مصلح موعود اس حقیقت پر دلیل ہے کہ حضرت مرزا صاحبؑ کے بعد بعض لوگوں نے جماعت احمدیہ میں نفسانی گند ڈالنے تھے اور احمدیوں کو گونگے اور اَسیر بنانا تھا۔ احمدیت کو اس نفسانی گند سے صاف کرنے اور گونگے اَسیروں کو رُستگاری دلانے کیلئے اللہ تعالیٰ نے حضرت مرزا صاحبؑ کو کسی **حقیقت پسند پارٹی** کی بشارت نہیں دی تھی بلکہ ایک زکی غلام (مصلح موعود) کی بشارت دی تھی۔ آپ نے مرزا محمود احمد کا دامن چھوڑ کر ایک برائی سے تو یقیناً خلاصی پائی تھی لیکن لاہوریوں میں شامل ہو کر اور حضرت مرزا صاحبؑ کی نبوت کا انکار کر کے آپ ایک دوسری گمراہی کا شکار ہو گئے ہیں۔ آپکی مثال تو ایسے ہی ہے جیسے ”**آسمان سے گرا اور کھجور میں اٹکا**“۔ خاکسار آپ سے کہتا ہے کہ میں حضرت مرزا غلام احمد صاحب علیہ السلام کا وہی سچا موعود زکی غلام ہوں۔ اگر آپکے دلوں میں حضرت مرزا صاحبؑ کی تھوڑی سی بھی عزت اور عظمت ہے تو برائے کرم اتنے بے باک نہ بنو۔ اگر آپ کو میرے دعویٰ کے سلسلہ میں کوئی شک ہو تو آپکا حق ہے کہ اپنا شک دور کریں۔ میں آپ سب کے ہر قسم کے شکوک وشبہات دور کرنے کیلئے تیار ہوں۔ اگر آپ نیک نیت اور متقی ہیں اور اپنی زندگی کا مقصد پانا چاہتے ہیں تو آؤ **موعود زکی غلام مسیح الزماں** کے دامن سے وابستہ ہو کر اُسکے معاون اور مددگاروں میں شامل ہو جاؤ۔

میں دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اسکی توفیق بخشے آمین۔ لیکن اگر میرے سمجھانے کے باوجود آپ سمجھتے ہیں اور اس پر بضد ہیں کہ حضرت مرزا غلام احمدؑ اُمتی نبی نہیں تھے اور اس عاجز کو بھی اپنے دعویٰ (موعود زکی غلام مسیح الزماں) میں آپ جھوٹا اور فریبی خیال کرتے ہیں اور اس ضمن میں میرے ساتھ علمی مناظرہ یا مباہلہ کرنا چاہتے ہیں تو میں حقیقت پسند پارٹی کے چیمپئن (Champion) کو بھی خوش آمدید کہتا ہوں۔ حقیقت پسند پارٹی کا چیمپئن منیر احمد اعظم کی طرح مباہلہ کا چیلنج اپنی مہر کیساتھ سائن کر کے میری طرف بھیج دے۔ خاکسار جواباً آپکے مباہلہ کا چیلنج اپنی مہر (موعود زکی غلام مسیح الزماں) کیساتھ سائن کر آپکی طرف بھی بھیج دے گا اور اِسے پنی ویب سائٹ پر بھی آئن ایئر کر دے گا۔ اُمید ہے حقیقت پسند پارٹی کا چیمپئن اور اسکے ساتھی لوگوں کو مایوس نہیں کریں گے اور مباہلہ کیلئے میدان میں ضرور نکلیں گے۔

ایک درد مندانہ گذارش

بالآخر احمدیوں سے گذارش ہے کہ آپکا جماعت احمدیہ کے جس گروپ سے بھی تعلق ہے۔ میری آپ سے درخواست ہے کہ آپ اپنی جماعت کے سربراہ سے کہیں کہ اگر وہ ایمان رکھتا ہے کہ (۱) حضرت مرزا غلام احمدؑ اُمتی نبی نہیں تھے (۲) خلیفہ ثانی صاحب کا دعویٰ مصلح موعود سچا تھا (۳) اس عاجز کا دعویٰ (موعود زکی غلام مسیح الزماں) جھوٹا ہے تو وہ اس عاجز کو مباہلہ کا چیلنج دے کر میدان میں نکلے۔ اور اگر آپ احمدیوں کے اصرار کے باوجود اِن میں سے کوئی بھی میرے مقابلہ کیلئے میدان میں نہ نکلا تو سمجھ لینا کہ یہ سب غلطی خوردہ ہیں۔ تب آپ پر فرض ہوگا کہ آپ اس حقیقت پر بھی یقین کر لیں کہ کسی شاعر کا درج ذیل شعر پوری صفائی کیساتھ اس عاجز (عبدالغفار جنبہ) کے وجود میں پورا ہو گیا ہے ؎

یہ دُعا ہی کا تھا معجزہ کہ عصا، ساحروں کے مقابل بنا اژدھا   آج بھی دیکھنا مردِ حق کی دُعا، سحر کی ناگنوں کو نگل جائے گی

وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ

وَآخِرُ دَعْوَانا أَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

خاکسار

عبدالغفار جنبہ/ کیل۔ جرمنی

موعود زکی غلام مسیح الزماں (مجدد صدی پانزدہم)

۱۰/اگست ۲۰۱۲ء

☆☆☆☆☆☆☆☆